المقربون تعلیم وتبلیغ
7

Read & Download

نمازوں کا بیان

تالیف
حافظ عبدالوہاب
شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ
امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہدپور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON
سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر ایک نماز محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت کو اپناتے ہوئے مکمل اطمینان و سکون سے بطورِ عبادت ادا کرنی چاہیے۔ (صحیح بخاری:6667)

1۔ نمازِ فجر:

نمازِ فجر کی کل 4 رکعات ہیں: دو سنتیں (صحیح بخاری:618)، پھر دو فرض۔ (سنن ابوداؤد:1267)

*......فرض کی دونوں رکعتوں میں امام اُونچی قراءت کرے گا۔ (صحیح مسلم:879۔64)

2۔ نمازِ ظہر:

نمازِ ظہر کی کل 12 رکعات ہیں: چار سنتیں (جامع ترمذی:415)، پھر چار فرض (صحیح بخاری:776) اور پھر چار سنتیں۔ (جامع ترمذی:428) پہلے اور بعد والی چار سنتوں کی جگہ دو پڑھنے کی گنجائش بھی موجود ہے۔

*......فرض کی چاروں رکعتوں میں امام آہستہ قراءت کرے گا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:777)

3۔ نمازِ عصر:

نمازِ عصر کی کل 8 رکعات ہیں: چار سنتیں (جامع ترمذی:430)، پھر چار فرض۔ (مسند احمد:10986)

*......فرض کی چاروں رکعتوں میں امام آہستہ قراءت کرے گا تھے۔ (صحیح بخاری:777)

4۔ نمازِ مغرب:

نمازِ مغرب کی کل 7 رکعات ہیں: دو سنتیں (سنن ابوداؤد:1281)، پھر تین فرض (صحیح بخاری:1092) اور پھر دو سنتیں۔ (جامع ترمذی:415)

*......فرض کی پہلی دو رکعتوں میں امام اونچی قراءت کرے گا۔ (جامع ترمذی:308)

5۔ نمازِ عشاء:

نمازِ عشاء کی کل 8 رکعات ہیں: دو سنتیں (صحیح ابن حبان:2455)، پھر چار فرض (صحیح بخاری:758) اور پھر دو سنتیں۔ (جامع ترمذی:415)

*......فرض کی پہلی دو رکعتوں میں امام اونچی قراءت کرے گا۔ (صحیح بخاری:769)

نمازِ جمعہ:

نمازِ جمعہ کی کل 8 رکعات ہیں، دو سنتیں (صحیح مسلم:714۔69)، پھر دو فرض (سنن ابن ماجہ:1064) اور پھر چار سنتیں۔ (صحیح مسلم:881۔67)۔ جمعہ سے پہلے غیر معین تعداد میں نوافل ادا کیے جاسکتے ہیں۔ (صحیح مسلم:857۔26)، جمعہ کے بعد دو سنتیں ادا کرنا بھی جائز ہے۔ (سنن نسائی:1428)

*......فرض کی دونوں رکعتوں میں امام اُونچی قراءت کرے گا۔ (صحیح مسلم:878۔62)

*......خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران ہلکی پھلکی صرف دو (2) رکعتیں پڑھنی چاہیے، نماز پڑھے بغیر بیٹھنا یا چار (4) رکعت نماز پڑھنا درست نہیں۔ (صحیح مسلم:875۔57)

*......خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر اگلی صفوں میں نہیں جانا چاہیے۔ (سنن نسائی:1399)

*......خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران بات نہیں کرنی چاہیے۔ (صحیح بخاری:934)

*......خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران ضرورت کے وقت امام سے گفتگو کی جاسکتی ہے۔ (صحیح بخاری:932)

*......خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران گوٹھ مار کر نہیں بیٹھنا چاہیے۔(سنن ابوداؤد:1110)

*......جمعۃ المبارک کو خاص کر کے رات کو قیام کرنا اور دن کو روزہ رکھنا درست نہیں۔(صحیح مسلم:1144۔148)

*......نمازِ جمعہ کی دوسری رکعت میں شامل ہونے والا جمعہ کا ثواب حاصل کر لے گا۔(سنن ابن ماجہ:1123)

*......جان بوجھ کر سستی کرتے ہوئے جمعۃ المبارک کو نہیں چھوڑنا چاہیے۔(سنن ابوداؤد:1052)

نمازِ عیدین:

اللہ ذوالجلال والاکرام نے مسلمانوں کو سال کے بعد دو(2) عیدیں عطا فرمائی ہیں(سنن ابوداؤد:1134)، عیدین کی نماز کا وقت سورج نکلنے کے بعد نمازِ اشراق کے وقت شروع ہوتا ہے اور زوال کے وقت ختم ہو جاتا ہے۔(سنن ابوداؤد:1135) عیدین کی نماز دو(2) رکعتیں ہیں(صحیح بخاری:989)، یہ نماز عام نماز کی طرح ہی ادا کی جائے گی، بس اس میں بارہ(12) زائد تکبیریں کہی جائیں گی۔

*......عیدین کی نمازوں کو اذان اور اقامت کے بغیر ہی ادا کیا جائے گا۔(صحیح مسلم:887۔7)

*......عیدین کی نمازوں کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے سات(7) زائد تکبیریں اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے پانچ(5) زائد تکبیریں کہی جائیں گی۔(جامع ترمذی:536)

*......ہر زائد تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کی جائے گی۔(سنن ابوداؤد:722)

*......عیدین کی نماز میں قراءت اُونچی آواز سے کی جائے گی۔(صحیح مسلم:891۔14)

*......عیدین کی نماز ادا کرنے کے بعد خطبہ سنے بغیر چلے جانے کی سہولت موجود ہے۔(سنن ابن ماجہ:1290)

*......عیدین کی نمازوں میں گھر کے تمام افراد کو لے کر شامل ہونا چاہیے اور بلند آواز سے تہلیل و تکبیر کا اہتمام کرنا چاہیے۔(السنن الکبریٰ للبیہقی:6130)

*......عیدین کی نماز کی ادائیگی کے لیے عورتیں بھی ضرور عیدگاہ جائیں گی، البتہ حیض ونفاس والی عورتیں نماز کی جگہ سے الگ رہ کر خطبہ سنیں گی اور دعا میں شریک ہوں گی۔(صحیح بخاری:351؛971)

*......عیدالفطر کے دن کچھ کھا کر نماز ادا کرنی چاہیے اور عیدالاضحیٰ کے دن نماز ادا کرنے کے بعد کچھ کھانا چاہیے۔(جامع ترمذی:542)

*......عیدگاہ میں عیدین کی نمازوں سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔(صحیح بخاری:989)

*......عیدین کی نمازوں کی ادائیگی کے لیے آتے جاتے راستہ تبدیل کرنا چاہیے۔(صحیح بخاری:986)

*......عیدین کے لیے عمدہ، اچھا، بہتر اور خوبصورت لباس پہننا چاہیے۔(المعجم الاوسط للطبرانی:7609)

*......عیدین کے دن شریعت مطہرہ کی حدود میں رہ کر خوشی منانے، خوشی کا اظہار کرنے اور کھیلنے کودنے کی سہولت اور گنجائش موجود ہے۔(صحیح بخاری:952؛صحیح مسلم:892۔20)

*......عیدین کے دن طاقت کے مطابق غسل، خوشبو اور مسواک کا اہتمام کرنا چاہیے۔(سنن ابن ماجہ:1098)

*......نمازِ عید کی دوسری رکعت میں شامل ہونے والا نماز کا ثواب حاصل کر لے گا۔(سنن ابن ماجہ:1123)

*......عیدالفطر کے دن عید کی نماز سے پہلے ہر مسلمان کی طرف سے ایک صاع(2600 گرام وزن، ماپنے کا برتن) صدقہ فطر ادا کرنا لازم اور ضروری ہے۔(صحیح بخاری:1503)

نمازِ قصر: (نمازِ سفر)

سفر کی حالت میں اللہ رحیم نے پانچ نمازوں میں کچھ تخفیف دی ہے۔(سورۃ النساء،101:4) چنانچہ فجر کی نماز دو(2) رکعت ہی ادا کی جائے گی اور ظہر وعصر کی نماز دو دو رکعت ادا کی جائے گی اور مغرب کی نماز تین(3) رکعت اور عشاء کی نماز دو(2) رکعت ادا کی جائے گی۔(مسند احمد:26338)

*......سفر کے دوران قیام کی حالت میں منتقل نہ ہونے کی صورت میں نماز قصر ہی پڑھی جائے گی۔(صحیح بخاری:1081)

*......سفر کے دوران سواری سے اُتر کر نماز پڑھنا ممکن ہو، تو اُتر کر ہی پڑھنی چاہیے۔(صحیح بخاری:400)

*......دورانِ سفر کسی قسم کی سنتیں ادا نہیں کی جائیں گی۔(صحیح مسلم:689۔8)

*......سفر کے دوران سواری پر بیٹھے ہوئے اشارے سے نفل نماز ادا کی جاسکتی ہے۔(صحیح بخاری:1097)

*......سفر میں دو نمازیں یعنی ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو جمع کیا جاسکتا ہے، چنانچہ جمع کی صورت میں ظہر اور عصر کا وقت جمع ہو کر ایک ہو جائے گا، اسی طرح مغرب وعشاء کا وقت ایک ہو جائے گا، پورے وقت (یعنی اول، درمیان، آخر) میں سے کسی وقت بھی آسانی کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے نماز ادا کی جاسکتی ہے۔(سنن ابوداؤد:1220)

*......مسافر جب مقیم کے پیچھے نماز پڑھے گا، تو پوری پڑھے گا خواہ ایک رکعت ہی پائے۔(مسند احمد:1862)

*......مسافر مقیم لوگوں کا امام بنے گا، تو وہ قصر نماز پڑھے گا۔(مصنف عبدالرزاق:4369)

*......سفر میں قصر نماز پڑھنا افضل اور بہتر ہے، لازم اور ضروری نہیں۔(سنن الدارقطنی:2298)

*......سفر کی مُدت، مقدار اور تعیین: اسلام میں سفر کی مُدت اور مقدار میلوں، کلومیٹروں اور دنوں کے لحاظ سے معین نہیں کی گئی، بلکہ اِسے عُرف پر رکھا گیا ہے، چنانچہ ہر جگہ سفر کی مقدار مختلف ہوتی ہے، لہٰذا ہر جگہ کے حساب سے انسان خود فیصلہ کرے گا، اگر وہ سفر کی حالت میں ہوگا، تو قصر کرے گا، ورنہ پھر پوری نماز پڑھے گا۔

نمازِ سفر: (سفر سے واپسی کی نماز)

یہ وہ نفلی نماز ہے جس سے اکثر مسلمان بے خبر ہیں، اس نماز کا کوئی خاص طریقہ نہیں، البتہ عام دو(2) رکعت نفل نماز ہے۔(صحیح مسلم:716۔74) ہمیں بھی اس چھوڑی ہوئی سنت کا خیال رکھتے ہوئے سفر سے واپسی پر مسجد میں جا کر دو(2) رکعت نماز پڑھنے کے بعد اپنے گھر جانا چاہیے۔

نمازِ مَرض و عُذر: (بیماری، عُذر اور بڑھاپے کی حالت میں نماز)

ہر حالت میں طاقت کے مطابق نماز ادا کرنی چاہیے۔(سورۃ التغابن، 64: 16) البتہ بیماری، مَرض اور بڑھاپے کی حالت میں اپنی طاقت اور سہولت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے تین(3) طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق نماز ادا کی جاسکتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے مریض کی نماز کے متعلق فرمایا: کھڑے ہو کر پڑھو، اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھو اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر پہلو کے بل پڑھو۔(جامع ترمذی:372)

*......چارزانو بیٹھ کر (یعنی آلتی پالتی/ چوکڑی مار کر) نماز پڑھی جاسکتی ہے۔(سنن نسائی:1661)

*......تشہد میں بیٹھنے کی طرح (دوزانو) بیٹھ کر نماز پڑھی جاسکتی ہے۔(صحیح بخاری:827)

*......زمین پر سجدے کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں رکوع کی بہ نسبت زیادہ جھکا جائے گا۔(المعجم الاوسط للطبرانی:12906)

*......قیام کی جگہ بیٹھ کر نماز پڑھی جاسکتی ہے۔(صحیح بخاری:1148)
*......بیماری، ضرورت، عذر اور مجبوری کے وقت اشارے سے نماز پڑھی جاسکتی ہے۔(صحیح بخاری:1000)
*......بیماری اور مجبوری کے وقت غیر قبلہ رخ نماز پڑھنا درست ہے۔(صحیح بخاری:1094)

نمازِ خوف:

مسلمان پر اقامت وقیام کی حالت میں دن رات میں پانچ (5) نمازیں فرض ہیں، اگر کوئی مسلمان خوف اور بدامنی کی حالت میں ہو، تو ان نمازوں میں کچھ تخفیف، سہولت اور آسانی ہے۔(سورۃ النساء،4:101)
خوف اور بدامنی کی حالت کو مدّنظر رکھتے ہوئے بعض اوقات تو نماز مکمل اقامت والی، بعض اوقات سفر والی یعنی قصر اور بعض اوقات ایک رکعت ادا کی جائے گی۔(صحیح مسلم:687۔6)
*......کسی جگہ ٹھہر کر نماز پڑھنا ممکن نہ ہو تو غیر قبلہ رخ، بیٹھے ہوئے، کھڑے ہوئے، لیٹے ہوئے، اشارے سے، پیدل، سوار، چلتے پھرتے اور دوڑتے ہوئے جیسے بھی ممکن ہو نماز پڑھ لینی چاہیے۔(سورۃ البقرۃ،2:238،239)
*......خوف کی صورت میں نماز باجماعت ادا کرنی چاہیے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا عمل ہے، لیکن اگر کسی وجہ سے جماعت رہ جائے، تو انفرادی طور پر ادا کرلینی چاہیے، اسی طرح اگر نماز وقت سے لیٹ ہو جائے، تو جب ممکن ہو فوراً ادا کرلینی چاہیے۔(صحیح بخاری:4112)

نمازِ مسجد/تحیۃ المسجد: (مسجد میں داخل ہونے کی نماز)

مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دو (2) رکعت نماز پڑھنی چاہیے، یہ مسجد کے آداب میں سے ہے، رسول اللہ ﷺ نے اس کی بڑی ترغیب دی ہے اور اس کا بڑا خیال رکھا ہے۔(صحیح بخاری:444)
*......ضرورت کے وقت مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھے بغیر بیٹھنا جائز ہے۔(سنن نسائی:1399)
*......مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھے بغیر سکون واطمینان کو چھوڑتے ہوئے بے چینی کی کیفیت میں کھڑے رہنا مناسب نہیں۔(صحیح بخاری:638)

نمازِ وضو/تحیۃ الوضوء: (وضو کی نماز)

وضو کے بعد دو (2) رکعت نماز پڑھ لینی چاہیے، یہ عمل جنت میں داخلے کا سبب ہے۔(صحیح مسلم:234۔17)

نمازِ تہجد: (رات کی جفت نماز)

قیام اللیل، صلاۃ اللیل، رات کی نماز، یہ نمازِ تہجد کے ہی نام ہیں، اس کا وقت عشاء کی نماز سے فارغ ہونے سے لے کر فجر کی اذان تک ہے، رسول اللہ ﷺ نے رات کے سبھی مختلف حصوں (اول، درمیان، آخر) میں نمازِ تہجد ادا کی ہے، اس کی کم از کم دو (2) رکعتیں ہیں اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔(صحیح بخاری:1137)
*......فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے۔(صحیح مسلم:1163۔202)
*......رات کو مسجد کی بجائے گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے۔(صحیح بخاری:731)
*......رات کو طاقت اور سہولت کے مطابق نماز پڑھنی چاہیے۔(صحیح مسلم:785۔221)
*......بیماری اور تھکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے رات کی نماز بیٹھ کر پڑھی جاسکتی ہے۔(سنن ابوداؤد:1307)

نمازِ وتر: (رات کی طاق نماز)

یہ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے سے لے کر فجر کی اذان تک پڑھی جانے والی نماز ہے، رسول اللہ ﷺ سے ایک، تین، پانچ، سات اور نو رکعت نمازِ وتر ثابت ہے۔ (سنن نسائی:1710)

* ......رات کے کسی بھی حصے میں نمازِ وتر پڑھی جاسکتی ہے۔ (صحیح بخاری:996؛ صحیح مسلم:745۔137)
* ......سونے سے پہلے نمازِ وتر پڑھی جاسکتی ہے۔ (صحیح مسلم:722۔86)
* ......رات کے شروع میں نمازِ وتر پڑھی جاسکتی ہے۔ (سنن نسائی:1678)
* ......رات کے آخر میں نمازِ وتر پڑھی جاسکتی ہے۔ (سنن ابن ماجہ:1187)
* ......ایک رات میں دو (2) مرتبہ نمازِ وتر پڑھنا درست نہیں۔ (سنن ابوداؤد:1439)
* ......سواری پر نمازِ وتر پڑھی جاسکتی ہے۔ (صحیح مسلم:700۔38)

قنوتِ نازلہ: (اجتماعی مصیبت کے وقت کی دعا)

قنوت نازلہ کا مطلب ہے مصیبتوں میں گھر جانے اور حوادث روزگار میں پھنس جانے کے وقت اللہ ارحم الراحمین سے ان سے نجات پانے کے لیے دعائیں مانگنا، اس کا طریقہ یہ ہے کہ فرض نماز کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد امام بلند آواز سے دعائے قنوت پڑھے، اس کے ہر جملہ پر خاموشی اختیار کرے اور مقتدی پیچھے پیچھے بلند آواز سے آمین کہتے رہیں۔ (سنن ابوداود:1443) اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ نے کوئی خاص دعا نہیں سکھائی، بلکہ حالات اور ضرورت کے مطابق مناسب اور جامع دعائیں مانگی جاسکتی ہیں۔

* ......رسول اللہ ﷺ قنوتِ نازلہ میں ہاتھ اُٹھا کر کفار کے لیے بددعا کیا کرتے تھے۔ (مسند احمد:12402)

نمازِ تراویح: (رمضان المبارک میں راتوں کی اجتماعی نماز)

رمضان المبارک میں عشاء کی نماز کے بعد تہجد اور وتر کی نماز مسجد میں اجتماعی طور پر ادا کرنا نمازِ تراویح اور قیام رمضان کہلاتا ہے، کچھ لوگ گیارہ (11) رکعتیں اور کچھ تیئس (23) رکعتیں ادا کرتے ہوئے اس میں پورا قرآنِ مجید اہتمام کے ساتھ پڑھتے ہیں، جب کہ کچھ لوگ آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے ہر رات میں مکمل ایک قرآنِ مجید برق رفتاری سے پڑھتے ہیں جسے "شبینہ" کہا جاتا ہے۔

اسی طرح صرف نمازِ تراویح میں یہ لوگ قنوتِ وتر کو قنوتِ نازلہ بنا کر اسے رکوع کے بعد اختیار کرتے ہوئے اس میں اپنی طرف سے لمبی دیر تک دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

نمازِ استسقاء: (بارش مانگنے کی نماز)

خشک سالی اور بارش نہ ہونے کی صورت میں اجتماعی طور پر یہ نماز ادا کی جاتی ہے، تاکہ اللہ غفور سے عاجزی وانکساری سے گڑگڑاتے ہوئے بارش طلب کی جائے، اس نماز کی ادائیگی کے لیے نکلتے وقت پرانے کپڑے پہننے چاہئیں۔ (سنن ابوداؤد:1165)

* ......نمازِ استسقاء اشراق کے وقت ادا کرنی چاہیے۔ (سنن ابوداؤد:1173)
* ......نمازِ استسقاء عید کی نماز کی طرح دو (2) رکعتیں ہیں۔ (ابوداؤد:1165)
* ......نمازِ استسقاء میں قراءت بلند آواز سے کی جائے گی۔ (صحیح بخاری:1024)

نمازِ کسوف و خسوف: (گرہن کی نماز)

کسوف کا معنی سورج گرہن اور خسوف کا معنی چاند گرہن ہے، سورج گرہن کے لیے کسوف اور چاند گرہن کے لیے خسوف کا لفظ استعمال ہوتا ہے، عام طور پر دونوں لفظ گرہن پر بولے جاتے ہیں۔ جب گرہن ہو جائے تو مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس نظارہ سے محظوظ ہونے اور توہمات کا شکار ہونے کی بجائے اللہ ذوالجلال والاکرام کے سامنے جھکیں اور گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں۔

* ......سورج و چاند گرہن کی نماز عام نماز سے تھوڑی مختلف ہے، اس میں دو رکعت نماز اس طرح ادا کی جائے گی کہ لمبا قیام کرنے کے بعد لمبا رکوع ہوگا، اس کے بعد پھر دوسری مرتبہ لمبا قیام کرنے کے بعد رکوع ہوگا، یعنی ایک رکعت میں دو رکوع اور دو قیام ہوں گے۔ (صحیح بخاری:1052)
* ......گرہن کی نماز میں تین اور چار رکوع کیے جاسکتے ہیں۔ (صحیح مسلم:904۔10)
* ......گرہن کے وقت اذان کے علاوہ نماز باجماعت کا اعلان کیا جائے گا۔ (صحیح بخاری:1045)
* ......گرہن کی نماز میں بلند آواز سے قراءت کی جائے گی۔ (صحیح بخاری:1065)
* ......گرہن کے وقت نماز، ذکر، تکبیر، صدقہ، دعا اور استغفار کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (صحیح بخاری:1059)
* ......گرہن کے وقت غلام، لونڈی اور قیدی کو آزاد کرنا چاہیے۔ (سنن ابوداؤد:1192)
* ......گرہن کی نماز میں عورتوں کو بھی شریک ہونا چاہیے۔ (صحیح بخاری:1053)

نمازِ اشراق: (سورج طلوع ہونے کے بعد کی نماز)

نمازِ اشراق وہ نفلی نماز ہے جو سورج طلوع ہونے سے لے کر زوال تک پڑھی جاسکتی ہے، اس کی کم از کم دو (2) رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ آٹھ (8) رکعتیں ہیں، اس کے پڑھنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں، بس عام نماز کی طرح ادائیگی کی جائے گی، نمازِ اشراق کے تین اور نام ہیں: نمازِ چاشت، نمازِ ضحیٰ اور صلاۃ الاوابین۔

* ......نمازِ اشراق جسم کے تین سو ساٹھ (360) جوڑوں کا صدقہ ہے۔ (سنن ابوداؤد:5242)
* ......فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد سورج طلوع ہونے تک اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے کے بعد نمازِ اشراق کی دو رکعتیں ادا کرنے سے مکمل حج اور عمرے کے برابر اجر و ثواب ملتا ہے۔ (جامع ترمذی:586)

نمازِ تسبیح: یہ وہ نفلی نماز ہے جس کی ادائیگی سے انسان کے ہر قسم کے اگلے اور پچھلے، نئے اور پرانے، جان بوجھ کر کیے ہوئے اور غلطی سے کیے ہوئے، صغیرہ اور کبیرہ، کھلے اور چھپے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ میں ہر روز پڑھنے کی ہمت ہے تو پڑھ لیجیے، اگر ایسا نہ کرسکیں تو پھر ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیں، اگر ایسا نہ کرسکیں تو پھر ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں، اگر ایسا نہ کرسکیں تو پھر ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں اور اگر ایسا بھی نہ کرسکیں تو پھر زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ (سنن ابوداؤد:1297)

* ......نمازِ تسبیح کا طریقہ یہ کہ چار رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائیں تو کھڑے کھڑے پندرہ (15) مرتبہ پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاللهُ اَكْبَرُ۔

”اللہ پاک ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے“۔

پھر رکوع کریں اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں، پھر رکوع سے اُٹھ کر دس مرتبہ پڑھیں، پھر سجدہ میں جائیں اور دس مرتبہ پڑھیں، پھر سجدہ سے اُٹھ کر دس مرتبہ پڑھیں، پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ پڑھیں، پھر دوسرے سجدہ سے اُٹھ کر دس مرتبہ پڑھیں، یہ اسی طرح ہر رکعت میں آپ پچھتر (75) مرتبہ پڑھیں۔

نمازِ توبہ: اس کا طریقہ یہ ہے جب کسی بندے سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر دو (2) رکعتیں پڑھے، پھر اللہ سے معافی مانگے تو اللہ اس کو معاف کر دیتا ہے۔ (سنن ابوداود:1521)

نمازِ استخارہ: جو شخص اپنے کام میں اللہ أرحم الراحمین سے بھلائی کا طلب گار ہو تو اسے استخارہ کر لینا چاہیے، کیونکہ جو شخص اپنے خالق و مالک سے مشورہ کرے گا وہ کسی صورت نادم و پشیمان نہیں ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض نماز کے علاوہ دو (2) رکعت نماز ادا کرے، پھر یہ دعا پڑھے اور اپنے کام کا نام لے، یعنی هٰذَا الْأَمْرَ ''یہ کام'' اس جملے کی جگہ اپنی ضرورت کا نام لے، مثلاً هٰذَا السَّفَرَ ''یہ سفر''، هٰذَا الزَّوَاجَ ''یہ شادی''، هٰذِهِ التِّجَارَةَ ''یہ تجارت'' وغیرہ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ، ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ۔

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ذریعے سے طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یقیناً یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے بہتر ہے، تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان بنا دے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے برا ہے، تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر دے''۔ (صحیح بخاری:1166)

مسجد الجامع القدس اہلحدیث
ہیڈ مراله روڈ، گوہد پور چوک، سیالکوٹ
0335-4162260,0303-3337273 DarUlMuqarraboon@gmail.com
/ALMUQARRABOON www.almuqarraboon.com